ایشیا کا زنگ آلود مرکزہ ---- پاکستان پچاسویں برس میں (21)

پاکستان کو اس کے محل وقوع کے اعتبار سے انتہائی اہم ملک قرار دیتے ہوئے اس کی پچاس سالہ تاریخ پر نگاہ ڈالی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ پاکستان نصف صدی کے سفر میں خانہ جنگی' بے تحاشہ کرپشن' جابرانہ اقتدار' بڑے پیمانے پر نقل مکانی' لا قانونیت' سڑکوں پر وقتاً" فوقتاً" بندوقوں کی لڑائی اور اپنے ہمسایہ ملک کے ساتھ جنگوں سے دوچار رہا ہے۔ اس کے باوجود یہ ملک اہم بین الاقوامی کردار ادا کرتا رہا ہے۔ مضمون میں پاکستان کے نیوکلیئر پروگرام' امریکہ کے ساتھ اس کے تعلقات کے اتار چڑھاؤ اور اس کی اندرونی سیاسی اکھاڑ پچھاڑ کی صورتحال بیان کرنے کے بعد آخر میں کہا گیا ہے کہ اگر سیاسی عدم استحکام اسی طرح جاری رہا' تو امریکہ کے علاقے میں سیاسی اور اقتصادی مفادات اور جنوبی ایشیا میں امریکی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری خطرے میں پڑ جائے گی۔

(Steven Barmazel, The world and I, May 1997)

جنوب مشرقی ایشیا **انڈونیشیا**

انڈونیشیا سوہارتو کے بعد (22)

اب جبکہ صدر سوہارتو کا دور اقتدار چوتھی دھائی میں داخل ہو رہا ہے' ملک نے اقتصادی لحاظ سے قابل قدر ترقی کی ہے۔ ملکی معیشت کی سالانہ شرح پیدائش 7.8 فیصد ہے۔ اس کی برآمدات 1991ء کے مقابلے میں 1996ء میں 50 بلین ڈالر یعنی دو گنا ہو چکی تھیں۔ اگر شرح پیداوار یہی رہی' تو سن 2010 تک انڈونیشیا دنیا کی چھٹی بڑی معیشت ہو گا۔ تاہم اس تمام تر اقتصادی ترقی کے باوجود ملک کا سیاسی مستقبل صدر سوہارتو کی جانشینی کے مسئلہ پر غیر یقینی کی صورتحال سے دوچار ہے۔ کرپشن بہت زیادہ ہے۔ بزنس ایگزیکٹو کے سالانہ سروے کے مطابق انڈونیشیا علاقے کے کرپٹ ترین ممالک میں سے ایک ہے۔ انڈونیشیا پر غیر ملکی قرضوں کا حجم 110 بلین ڈالر ہے اور مالیاتی خسارہ رواں سال میں خام قومی پیداوار کا 4 فیصد متوقع ہے۔ سرکاری بنکوں کے 3 بلین ڈالر کے قرضے صدر سوہارتو کے دوستوں اور عزیزوں نے دبا رکھے ہیں۔ انڈونیشیا مسلم آبادی کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے۔ تاہم ملک کی عیسائی اقلیت مختلف سرکاری اور فوجی اسامیوں پر یوں چھائی ہوئی ہے کہ مسلمان اکثریت میں ہونے کے باوجود اپنے